CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 57
۱۸-۰۹-۲۰۲۰

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
291,683	6,408	6,295	304,386

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

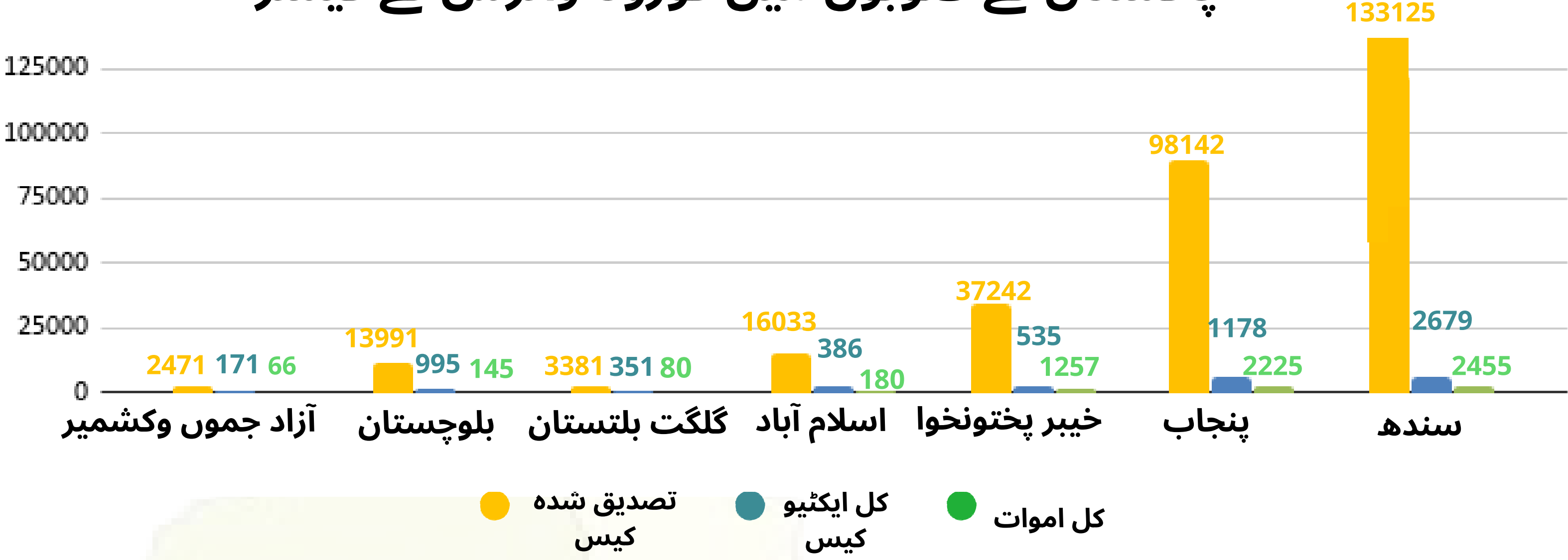

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

کورونا وائرس کے باعث صفائی ستھرائی کا کام کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا

کورونا وائرس وبائی مرض پورے پاکستان میں اب بھی لوگوں کو متاثر کر رہا ہے۔ ابتدائی طور پر ، اس وباء کے باعث خوردہ مراکز اور اسکولوں سے لے کر دفتری عمارات اور گوداموں تک تمام عوامی مقامات کی صفائی اور ستھرائی کرنے کے مطالبے میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں کارکنوں کے ایک اہم طبقے کے لئے خطرات بڑھ گئے ہیں: صفائی کا عملہ

صفائی ستھرائی کے عملہ کو کورونا وائرس وبائی مرض سے سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے۔ بہت ساری ٹیمیوں کو ان علاقوں کی صفائی ستھرائی کرنی پڑتی ہے جہاں کورونا وائرس کے بہت زیادہ مریض موجود ہیں۔ مزید برآں ، یہ کارکن ممکنہ طور پر خطرناک کیمیکل استعمال کرتے ہیں اور ردی کی ٹوکری اور دیگر کوڑے دان کو خارج کرتے ہیں جو کہ آلودہ ہوسکتے ہیں۔

اُمید کی کوئی کرن نا تھی

میں تین سال سے ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں جاروب کشی اور صفائی ستھرائی کا کام کر رہا ہوں ، اور مجھے شہر کے ایک خاص حصے میں تفویض کیا گیا ہے۔ جب شہر میں وائرس کے پھیلاؤ میں نمایاں طور پر اضافہ ہونا شروع ہوا تو ، مجھے انتظامیہ کی طرف سے ایک فون آیا ، جس میں مجھے بتایا گیا کہ مجھے ضلعی حکومت کے ذریعہ قائم کیے جانے والے قرنطین مراکز میں سے ایک پر تعینات کیا جارہا ہے۔ مزید برآں ، انھوں نے مجھے بتایا کہ اسائنمنٹ دو ہفتوں کے لئے ہے اور اس کے بعد مجھے ایک دن کے اضافی 2000 روپے دیئے جائیں گے، اور میری ماہانہ تنخواہ 15،000 روپے ہو گی۔ میری اہلیہ کی ڈیلیوری کی تاریخ قریب تھی ، ہم دونوں کو راحت ملی کہ یہ موقع ہمیں رقم فراہم کرے گا جس کی ہمیں اشد ضرورت ہوگی۔

قرنطینہ مرکز پہنچنے پر ، مجھے پتہ چلا کہ آٹھ سینیٹری عملے کے ممبروں کے بجائے ، 156 کوویڈ 19 مثبت مریضوں ، طبی عملے ، پولیس اور شہری دفاع کے اہلکاروں کے لئے صرف ہم چار ممبر تھے۔ ہمیں کوئی حفاظتی سازوسامان فراہم نہیں کیا گیا، اور ہمیں کوویڈ 19 مثبت لوگوں کے درمیان ایک مہینے کے لئے ہر دن 24 گھنٹے بغیر حفاظتی سامان کے کام کرنا پڑا۔ ہم نے کپڑوں کے ٹکڑوں کو اپنے منہ اور ناک کے گرد لپیٹ کر اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی۔ مہینے کے آخری دنوں کے دوران ، مجھے یہ احساس ہونے لگا کہ میں سردی کی لپیٹ میں آرہا ہوں، مجھے محسوس ہوا کہ یہ درجہ حرارت بھی ہوسکتا ہے۔ جب میں نے انچارج شخص کو اپنی حالت سے مطلع کیا تو اس نے فوراً ہی حکم دیا کہ مجھے واپس گھر بھیج دیا جائے ، اور مجھے بونس بھی نہیں دیا گیا۔ وائرس سے متاثر ہونے اور بچہ پیدا ہونے کی وجہ سے ، مجھے اس مشکل وقت سے گزرنے کے لئے اپنے لواحقین سے قرض کے لئے بھیک مانگنا پڑی۔

(سونی۔ فیصل آباد)

کئی دن بغیر آرام کئے کام کرنا پڑا

مارچ کے بعد سے ہمارے کام کرنے کی شفٹوں میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ نیند کے بغیر کئی راتیں گزارنے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ ہم (گھریلو ملازمت کا عملہ) جسمانی طور پر اور ذہنی طور پر بھی متاثر ہورہے ہیں۔ ہم کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں لیکن ہماری کوششوں کو سراہا نہیں جا رہا۔

پچھلے کچھ ہفتوں کے دوران ، ہمارے ٹیم کے بہت سے ممبروں کو نیا حفاظتی سامان مانگنے پر انکار کیا گیا ہے جبکہ ہم بہت سے مہینوں سے ایک ہی دفعہ مہیا کیا گیا سامان استعمال کر رہے ہیں۔ ہمیں کہا گیا کہ نیا حفاظتی سامان صرف ڈاکٹروں کے لئے ہے کیونکہ وہ دن رات مریضوں کی دیکھ بھال کرنے میں مصروف ہیں۔ ہمارے عملے میں سے لوگوں کو صرف ایک دن کی چھٹی لینے کی اجازت ہے۔

(گمنام - سندھ)

کورونا وائرس کے باعث صفائی ستھرائی کا کام کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا

ہمیں کوئی حفاظتی سامان مہیہ نہیں کیا گیا

جب ہمارے اسپتال میں کورونا وائرس کی جانچ کی سہولت کی فراہمی شروع ہوئی تو مجھے اور دو دیگر ممبران کے ساتھ یونٹ کی صفائی کا ذمہ دار ی سونپی گئی، خاص طور پر کسی شخص کا ٹیسٹ ہونے کے بعد صفائی کرنا لازمی تھی۔یونٹ کے باہر لوگ اپنے استعمال شدہ ٹشوز اور ماسک پھینک دیتے یہاں تک کہ ان کو کوڑا دان میں پھینکنے کی بھی زحمت نہیں کرتے تھے۔

چونکہ ہمیں کسی بھی قسم کے سینیٹائزر یا ڈسپوزایبل دستانے فراہم نہیں کیے گئے تھے لہذاً ہمیں اپنے ہاتھوں سے یونٹ صاف کرنا پڑتا رہا۔

اس سے ہونے والے خطرے کو محسوس کیے بغیر ، میں نے صفائی کے دوران کئی بار اپنے چہرے کو چھوا۔ دو دن بعد ، مجھے کورونا وائرس مثبت قرار دیا گیا۔ آئسولیشن کے دنوں میں ، میری تنخواہ میں کٹوتی کی گئی۔ سپروائزر نے مجھے بتایا کہ مجھے ان دنوں کی ادائیگی نہیں کی جائے گی جن میں حاضر نہیں ہوں گا۔

(شاہد۔ راولپنڈی)

ان مسائل پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟

جاروب کشوں اور صفائی ستھرائی کے کارکنان معاشرے کے ممبروں کو انتہائی نظرانداز اور انکے ساتھ غیر اخلاقی سلوک کیا جا رہا ہے۔ وہ کسی حفاظتی ساز و سامان ، تحفظ یا قانونی حقوق کے بغیر اپنی نوکری کرنے پر مجبور ہیں ، اکثر ان کے وقار اور حقوق کو ٹھیس پہنچائی جاتی ہے۔

ریاستی حکام کو چاہئے کہ وہ نگران اور سینیٹری عملہ کے لئے کام کی جگہ کے رہنما خطوط مرتب کریں جس میں انفیکشن سے بچنے کے بنیادی اقدامات شامل ہوں، جیسے ہاتھوں کی بار بار دھلائی ، اور وہ بیمار ہوں تو بغیر تنخواہ کی کٹوتی کے اپنے گھر ہی رہیں۔ مزید برآں ، حفاظت سے کام کرنے کے طریقوں کی تربیت ، جائزہ ، نظر ثانی اور توسیع سے ملازمین کو اگلی خطوط پر محفوظ رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ایک اور اہم مسئلہ جو ان کارکنوں کو درپیش ہے وہ یہ کہ چھٹی کا دعوی کرنا ان کا حق ہے۔ یہاں تک کہ ان مشکل اوقات میں بھی ، ایک دن کی چھٹی لینے کا ان سے حق نہیں چھینا جانا چاہئے۔

مینجمنٹ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ تنظیم کے تمام ممبران ، خواہ تقرری پوزیشن سے قطع نظر ، پی پی ای اور دیگر حفاظتی سامان بھی فراہم کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ ، مزدوروں اور عملے کے ممبروں کے لئے بے روزگاری انشورنس فوائد فراہم کرنے کی ضرورت ہے جنھیں بہتر فوائد حاصل کرنے کے لئے چھوڑا گیا ہے جو صورتحال سے نمٹنے میں ان کی مدد کرسکتے ہیں۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN